اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ

# مصباح

زنانہ اخبار
مہینے میں دو بار

نمبر ۲ جلد ۱۱

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے
ایڈیٹر۔ قاضی محمد ظہور الدین اکمل

چندہ سالانہ دو روپیہ ۱۲ آنے

۱۵۔ جنوری سنہ ۱۹۳۷ء
منتظمین
یکم ذی قعدہ سنہ ۱۳۵۵ھ


| | | |
|---|---|---|
| جلسہ سالانہ اور خواتین جماعت احمدیہ۔ تحریک جدید کا تیسرا سال۔ پنجاب اسمبلی کا انتخاب | ۳/۵ | ایڈیٹر |
| درس القرآن ......... | ۵/۷ | فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ |
| سادگی اختیار کرو ......... | ۷/۱۰ | محترمہ امۃ السلام صاحبہ اختر۔ |
| ایک مختصر سا نمونہ ......... | ۱۰/۱۱ | مسز شمشاد اختر۔ |
| شذرات ......... | ۱۱/۱۳ | |
| جلسہ سالانہ خواتین کی کاروائی | ص ۱۴ | |
| دلچسپ باتیں۔ واقعات .. | ۱۵/۱۸ | |


Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سالانہ جنتری ۱۹۳۷ء

| مہینہ | ہفتہ | جمعہ | جمعرات | بدھ | منگل | سوموار | اتوار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جنوری | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ |
| | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ |
| | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ |
| | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۱ |
| فروری | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ |
| | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ |
| | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۸ |
| مارچ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ |
| | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ |
| | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ |
| اپریل | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ |
| | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ |
| | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ |
| | ۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ |
| مئی | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ |
| | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ |
| | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ |
| | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۱ | ۳۰ |
| جون | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ |
| | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ |
| | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ |
| | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ |

| مہینہ | ہفتہ | جمعہ | جمعرات | بدھ | منگل | سوموار | اتوار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جولائی | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ |
| | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ |
| | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ |
| | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ |
| اگست | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ |
| | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |
| | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ |
| ستمبر | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ |
| | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ |
| | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ |
| | ۰ | ۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ |
| اکتوبر | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ |
| | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ |
| | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ |
| | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۱ |
| نومبر | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ |
| | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ |
| | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ |
| دسمبر | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ |
| | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ |
| | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ |
| | ۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ |
| | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم


# مصباح

قادیان دار الامان مورخہ ۱۵ر جنوری ۱۹۳۶ء


## جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ بخیر و خوبی و بشان و شوکت تمام ختم ہوا۔ ۲۳ر دسمبر سے لیکر ۲ر جنوری کی شام تک دار الامان قادیان میں ارض حرم کا نظارہ ایمان افروز مومنین و مومنات ہوتا رہا — جیسا کہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اب کے آنیوالے مہمانوں کی تعداد گذشتہ سال سے ۴۵۷۶ زیادہ تھی۔ یعنی ۱۹۳۵ء ۲۱۲۷۸ اور ۱۹۳۶ء ۲۵۸۵۴ - یہ اندازہ ان پرچیوں سے لگایا جاتا ہے۔ جو خوراک کے لئے دیجاتی ہیں۔ اور یوں بھی جلسہ گاہ میں نظر آتا تھا۔ کہ باوجود سٹیج کو بہت بڑھا دینے کے پھر بھی جائے تنگ است و مرداں بسیار۔ کہنا پڑتا تھا۔ اس دفعہ خوراک وغیرہ کی نسبت تین جگہ انتظام تھا۔ اوّل۔ اندرون قصبہ دار الامان۔ دوم۔ بیرون قصبہ (دار العلوم و دار الرحمت) سوم۔ بیرون قصبہ (دار الفضل و دار البرکات) صدر انجمن احمدیہ کے تمام دفاتر۔ ہائی سکول و مدرسہ احمدیہ و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عمارات اور تمام احمدیان قادیان کے مکانات میں ممکن سے ممکن جگہ مہمانوں کی رہائش کیلئے خالی کر دی گئی تھی۔

انتظام شعبہ مستورات کا مختصر نقشہ یہ تھا۔ کہ دار حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ محلہ دار البرکات۔ بخانہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ۔ مکان مرزا گل محمد صاحب۔ جلسہ گاہ مستورات یہ بڑے بڑے مراکز تھے۔ ناظم جلسہ والدہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ انکے ماتحت چار منتظم تھیں۔ (۱) ام مرزا مظفر احمد صاحب۔ (۲) والدہ شیخ احسان علی صاحب۔ (۳) والدہ مولوی عبد السلام صاحب۔ (۴) والدہ خلیفہ صلاح الدین صاحب۔ پھر ہر ایک کے ساتھ کئی لڑکیاں بطور معاونات اور بیرونی کاموں کے لئے کچھ مرد کارکن تھے۔ انتظام مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کیا گیا۔ (۱) انتظام روشنی۔ (۲) انتظام صفائی برتن (۳) انتظام آب رسانی۔ (۴) انتظام عام صفائی۔ (۵) انتظام سٹور۔ (۶) انتظام تقسیم خوراک۔ ہر ایک شعبہ کے لئے ایک منتظمہ، ایک نائبہ، اور کئی ایک معاونات۔ اس کے علاوہ منتظم بیعت استانی میمونہ صاحبہ۔ منتظمہ ملاقات حضرت ام المومنین سیدہ فضیلت صاحبہ سیالکوٹی۔ منتظمہ نمائش دستکاری محترمہ عارفہ بیگم صاحبہ تھیں۔ عام نگرانی و مہمان نوازی و اصلاح نقائص کی رپورٹ کے لئے بھی خواتین مقرر تھیں۔ الغرض نہایت عمدگی کے ساتھ مہمان مستورات کو آرام پہنچانے کھانا کھلانے اور جلسہ گاہ میں تقاریر سنانے کی سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کی گئی ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہٖ کی ایک تقریر ۲۷ دسمبر کو ہوئی۔ جس میں حاضرات کی تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ حضور نے مردانہ اجتماع میں فرمایا۔ کہ لاؤڈ سپیکر (آلہ نشر صوت) کی خواتین کے جلسہ گاہ میں بالخصوص ضرورت ہے۔ کیونکہ بچے بھی لازمی طور پر ساتھ ہوتے ہیں۔ اور ایسے حالات میں مقرر کو بہت بلند آواز سے بولنا پڑتا ہے۔ تاہم ہر قسم کے شور پر غالب آنے کے لئے لاؤڈ سپیکر کا نصب کرنا ضروری ہے۔ امید ہے کہ اگلے جلسہ پر اس کے لئے کوئی بہتر تجویز عمل میں آئیگی ٭

# تحریک جدید کا تیسرا سال

تحریک جدید کے انیس مطالبات) یعنی وہ سکیم جو حضور نے اعلام الٰہی سے جماعت احمدیہ کی ترقی و بہبودی کے لئے تجویز فرمائی ہے) کا تیسرا سال شروع ہو چکا ہے۔ اور مخلصین جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اس دفعہ علی العموم ہر ایک مخلص نے گذشتہ سال سے ڈیوڑھا بلکہ قریباً دگنا وعدہ کیا ہے۔ اور بہت سے خوش نصیبوں کو خدا نے توفیق بخشی ہے۔ کہ وہ اپنا وعدہ پورا بھی کر چکے ہیں۔ خواتین جماعت احمدیہ کو بھی چاہیئے۔ کہ چندے میں جس کے وعدے کی میعاد اندرون ہند ۳۱ جنوری تک ہے۔ اپنی اپنی استطاعت و جوش ایمانی کے مطابق حصہ لیں۔ اور پھر وہ وعدہ علی الفور یا دوران سال میں پورا کر دیں۔ یہ بھی یاد رہے۔ کہ تحریک جدید میں صرف انفاق مال فی سبیل اللہ ہی کا مطالبہ نہیں ہے۔ بلکہ مندرجہ ذیل مطالبات بھی ہیں:-

(۱) سادہ زندگی۔ ایک سالن کا استعمال۔ نیا زیور نہ بنوانا۔ گوٹہ کناری سے اجتناب۔ یہ تحریک ایسی ہے۔ کہ اس کا اکثر حصہ خواتین کے ذریعے کامیاب ہو سکتا ہے۔ کیونکہ گھر کا انتظام اور کھانا وغیرہ انہی کے سپرد ہوتا ہے۔ (۲) امانت یعنی ۳ سال کے لئے اپنا روپیہ بیت المال میں جمع کرا دینا جو پھر نقد یا جائیداد کی صورت میں واپس ملیگا۔ (۳) دشمن کے گندہ لٹریچر کا جواب۔ اس میں تعلیم یافتہ خواتین عمدگی سے حصہ لے سکتی ہیں۔ (۴) تبلیغ بیرون ہند و اندرون ہند کے لئے اپنے نوجوان تعلیم یافتہ بھائیوں بیٹوں رشتہ داروں کو بھجوانے کی تحریک کرنا۔ ان کے لئے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچانا۔ (۵) اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے قادیان میں بھیجنا۔ اور تحریک جدید کے بورڈنگ میں داخل کرانا۔

(۶) اپنے زیر اثر رشتہ داروں اور بچوں کو بیکار نہ رہنے دینا نہ خود بیکار رہنا بلکہ دستکاری سیکھنا سکھانا اور کچھ نہیں تو سُوت کات کر ہی سلسلہ کی امداد۔

(۷) قادیان میں مکان بنانا۔ بجائے زیور کے اگر قادیان میں زمین خرید کر مکان بنالیا جائے تو اس میں دینی دنیوی فوائد ہیں۔ ضروری نہیں کہ اپنی رہائش مستقل طور پر فوراً یہاں کر لی جائے۔ بلکہ مکان بنوالیا جائے۔ اور نیت یہی ہو کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے اسباب مہیا فرمائے تو ہم یا ہماری اولاد دار الامان کو اپنا گھر بنائیگی۔ یا دوران سال میں کچھ عرصہ کم از کم یہاں رہ کر روحانی فیوضات سے متمتع ہوں۔ (۸) چھوٹے چھوٹے کام بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

13

حتے الوسع اپنے ہاتھ سے کرنا۔ اور اپنے بچوں کو ابتدا ہی سے اس قسم کی تربیت کہ وہ مشقت کے عادی ہوں۔ غرض بہت سے ایسے مطالبات ہیں۔ جن میں مستورات براہ راست کافی حصہ لے سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق بخشے کہ وہ اسلامی تمدن قائم کریں۔ اور دین کے لئے ایسی قربانیاں کرنے کی توفیق پائیں کہ آنیوالی نسلوں کے لئے ایک نمونہ ٹھہریں ؛

## پنجاب اسمبلی کا انتخاب

یہ مشتہر ہو چکا ہے۔ کہ حلقہ تحصیل بٹالہ سے پنجاب اسمبلی کے لئے مکرم جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے کھڑے ہوئے ہیں۔ چوہدری صاحب آباء و اجداد سے زمیندار ہیں۔ نیک نام۔ لائق فائق پبلک کے بہی خواہ ہیں۔ آپ کئی سال انگلستان میں رہ چکے ہیں۔ اس لئے کافی رسوخ رکھتے ہیں۔ اور آپ نے اپنے ملک اور اپنے صوبے خصوصاً اپنے علاقے میں عوام الناس کی بہتری کے لئے بہت سے کام کئے ہیں۔ اس لئے آپ کی امداد اور آپ کو انتخاب میں کامیاب بنانا ہماری اپنی بہتری و بہبودی کا موجب ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے پروگرام مقرر ہو گیا ہے۔ قادیان میں ۲۶-۲۷-۲۸ جنوری کو مقامی ووٹروں کی پرچیاں پڑیں گی۔ ۲۶ جنوری قادیان کی مستورات کے لئے مقرر ہے جو خواتین ووٹر ہیں ان کو اس تاریخ و دن کے لئے تیار رہنا چاہیئے ؛

# درس القرآن

### فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ

(سورۃ دھر پارہ ۲۹ رکوع ۱)

اس رکوع میں دو چشموں کا ذکر آیا ہے۔ ایک مِزَاجُهَا كَافُورًا اور دوسرا مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا اور پلایا جائیگا ان کو۔ پینے اور پلانے میں فرق ہے پینا خود اور پلانا کسی کے ذریعہ سے۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُونَ متقی لوگ ایسے پیالوں سے پئیں گے جسکے اندر کافور کی ملونی ہوگی۔ اب فرماتا ہے۔ يُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا وہ پلائے جائیں گے ایسے پیالے جس میں زنجبیل کی ملونی ہوگی۔ پہلے میں يَشْرَبُونَ تھا۔ یعنی پیتے ہیں۔ دوسرے میں يُسْقَوْنَ پلائے جاتے ہیں۔ يَشْرَبُ کا لفظ دلالت کرتا ہے۔ کہ ان کو خود پینا پڑتا ہے۔ اور يُسْقَوْنَ بتاتا ہے۔ کہ ملازم ان کو پلاتے ہیں۔ گویا درجہ بڑھ گیا۔ آگے آتا ہے۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ ان کے اردگرد چکر لگاتے ہیں۔ يُسْقَوْنَ لا کر یہ بتا دیا ہے کہ یہ بڑا درجہ ہے۔ دوسرے یہ کہ پہلے کے اندر خواہش باقی تھی۔ کوئی دوست کسی دوست کے گھر جا کر کہتا ہے۔ کہ تھوڑا سا پانی تو پلانا۔ اور دوسرا یہ ہے۔ کہ اس کا دوست اصرار کر کے اسے پلاتا ہے۔ يُسْقَوْنَ کے یہ بھی معنے ہوں گے۔ کہ وہ سوال نہیں کریں گے۔ بلکہ گھر کا مالک یعنی خدا خود اصرار کر کے پلائیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسے مومن ایسی ترقی کر جاتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں اصرار کر کے کچھ دیتا ہے۔ مومن بھی ۲ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک جو خود جستجو کرتے ہیں۔ اور طلب کر کے حلال کماتے ہیں۔ دُوسرے جو خود جستجو نہیں کرتے بلکہ خود اللہ ان کے لئے سامان مہیا کرتا اور ان کے سامنے لاتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی بادشاہ تھے۔ اور نگ زیب اور اکبر وغیرہ بھی۔ فرق یہ تھا۔ کہ اکبر وغیرہ نے بادشاہت تلاش کی۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لاکر ڈالدی گئی۔ سید عبد القادر جیلانی روزانہ ایک جوڑا بدلتے تھے۔ اور اس جوڑے کی قیمت قریباً ایک ہزار اشرفی ہوتی تھی۔ کسی نے اعتراض کیا کہ آپ اتنے کپڑے بدلتے ہیں۔ اور یہ مال کا ضائع کرنا ہے۔ آپ نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہے۔ کہ یہ لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ حالانکہ بات یہ ہے۔ کہ میں کھانا نہیں کھاتا جب تک اللہ تعالیٰ نہیں فرماتا۔ کہ عبد القادر تجھے میری ذات کی قسم تو کھانا کھا۔ میں کپڑا نہیں پہنتا جب تک اللہ تعالیٰ نہ فرمائے۔ کہ تجھے میری ذات کی قسم کپڑا پہن۔ تو یسقون کا لفظ بتلاتا ہے۔ کہ ایک مومن ایسا ہوگا۔ اور ایسے درجہ کا ہوگا۔ کہ اللہ تعالیٰ اُسے خود پلائیگا۔ خدمت کرنیوالے کے متعلق یہ مُراد نہیں کہ کچھ جنتی ہوں گے جو دُوسرے جنتیوں کی خدمت کریں گے۔ بلکہ وہاں تو کسی قسم کی خدمت کی ضرورت نہیں ہوگی۔ وہاں تو جب بھی کسی قسم کی خواہش ہوگی تو وہ فوراً خود بخود پوری ہو جائے گی۔ جنت تو ذکر الٰہی کی جگہ ہے۔ دُنیاوی کام خود بخود ہو جائیں گے۔ جنت میں دنیاوی کام نہیں ہوں گے، وہاں ایک ہی کام ہوگا۔ اور وہ کام رُوحانی ہوگا۔ چکر لگانے سے مُراد یہ ہے کہ اعزاز ہوگا جس طرح کہ بادشاہ کے ساتھ باڈی گارڈ وغیرہ ہوتے ہیں۔ وہ کام کے لئے نہیں ہوتے بلکہ اعزاز کے لئے ہوتے ہیں۔

کافور سے مُراد یہ ہے۔ کہ وہ اس دنیا میں اپنے جوش کو دباتے تھے۔ غصہ پیتے تھے۔ خیانت کرنیکو دل چاہتا تھا۔ تو اس سے باز آتے تھے۔ مارنے کو جی چاہتا تھا۔ لیکن قابو رکھتے تھے۔ دوسرا فریق اعلیٰ درجہ کا مومن ہے۔ اُن کو اپنے جذبات دبانے کیلئے نفس سے لڑنا نہیں پڑتا تھا۔ غیبت چوری وغیرہ سے اُنہیں کوئی مَس نہ تھا۔ نیکی کی ترقی کیلئے اُن کی کوشش رہتی تھی۔ اس کی مثال یُوں ہے۔ کہ ایک شخص جس کا مکان نہیں۔ وہ اُسے بناتا ہے۔ لیکن ایک شخص کا مکان ہے۔ اور اُسکو وہ روز اچھی طرح سنوارتا ہے۔ پہلے مومنوں کے اعمال کی شکل کافور کی ہوگی۔ اور دوسری قسم کے مومنوں کی شکل سونٹھ کی ہوگی۔ پہلی قسم کا پیالہ پی کر بدیوں سے نفرت ہوتی ہے۔ دُوسری قسم کا پیالہ پی کر نیکیوں سے محبت ہوتی ہے۔

سلسبیل ایسے چشمے کا پانی پئیں گے جسمیں کوئی خشونت نہیں ہوگی۔ یعنی مومن نیکیوں میں بڑھتے چلے جائیں گے۔ نیکیاں اُن کے گلے سے اسطرح اُترتی چلی جائیں گی جسطرح تازہ تازہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانی پینے میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اسی طرح نیکیوں کیلئے انہیں کوئی مشکل نہیں ہوگی ؛

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ○

پہلے قسم کے وضو کیلئے خادم ہونگے فرق یہ ہے۔ کہ خدمتگاروں کو بھرایا جائیگا۔ دوسرے میں خودبخود شوق سے اور اپنی مرضی سے بھریں گے۔

مُخَلَّدُونَ۔ جن پر بڑھاپا نہ آیا ہو۔ یا جن پر بڑھاپا آئے ہی نہیں۔ ایسا شخص جس کی جوانی دیر تک قائم رہے یا ہمیشہ قائم رہے۔ یعنی وہ جنتی مخلوق ہوگی۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ جنت میں بڑھاپا نہیں۔ کیونکہ بڑھاپا کمزوری کی علامت ہے۔ روح بوڑھی نہیں ہوتی۔ بلکہ جسم بوڑھا ہو جاتا ہے۔

لُؤْلُؤًا۔ بے داغ موتی۔ وہ لوگ جو اعزاز کیلئے ہونگے وہ بے عیب ہونگے۔

مَّنثُورًا۔ بکھرے ہوئے۔ یہ نہیں کہ ہار ٹوٹا ہوا ہو۔ بلکہ ساری جنت میں بکھرے ہوئے۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ○

جب تو اُن کو دیکھے تو تو اُن کو محسوس کریگا۔ جیسے موتی بکھرے ہوئے ہیں۔

ثَمَّ۔ پھر۔ ثَمَّ وہاں۔ وَإِذَا رَأَيْتَ اور جب تو انکو جہاں دیکھیگا۔ تو دیکھیگا۔ انکو بڑی نعمتوں سے معمور۔ اور بہت بڑے ملک میں نعیماً بڑی نعمت جنت میں اگر تجھے وہ جگہ نظر آجائے۔ تو وہاں کی نعمتیں ایسی ہیں۔ جو تمہارے اندازے سے کہیں بڑھکر ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جنت میں جو ادنیٰ سے ادنیٰ انعام ملیگا۔ زمین اور آسمان کے برابر ملیگا ؛

## سادگی اختیار کرو

میری عزیز بہنو! اِس سلسلہ کی موجودہ حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے اور مالی مشکلات کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے۔ اور دشمنوں کی بے جا نکتہ چینیوں کو خیال میں لاتے ہوئے میں مناسب سمجھتی ہوں۔ کہ سادگی کے متعلق اپنی ناقص رائے کا اظہار کروں۔

گو کہ چھوٹا منہ بڑی بات ہے۔ لیکن امید ہے کہ میری عزیز بہنیں اور میری واجب التعظیم بزرگ میری حوصلہ افزائی کرینگی۔ اور میری غلطیوں کو نظر انداز فرمائیں گی۔

سب سے پہلے دیکھنا چاہیے۔ کہ سادگی کا مفہوم کیا ہے۔ سادگی کا یہ مطلب نہیں جو کہ میری بعض کم فہم بہنیں سمجھ لیتی ہیں۔ وہ سمجھتی ہیں۔ کہ شاید جسم اور کپڑوں کو گندہ رکھنا یا حد سے زیادہ غلیظ رہنا سادگی میں داخل ہے۔ سادگی کا یہ مطلب نہیں ہیں کیونکہ گندہ انسان تو خدائے تبارک تعالیٰ کو بھی پسند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں۔ اور فرشتے بھی متنفر ہو جاتے ہیں۔ خدا کے رسولؐ کا حکم ہے۔ کہ جب کسی مجلس میں جاؤ تو نہا کر کپڑے بدل کر خوشبو لگا کر جاؤ۔ جسم اور کپڑوں کو گندہ رکھنے سے رُوح بھی گندی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جسمانی حالت کا روحانی حالتوں پر بڑا گہرا اثر پڑتا ہے۔ جہاں تک ہو سکے جسم اور کپڑوں کو صاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

مَیں اب یہ بتانا چاہتی ہوں۔ کہ سادگی کا مطلب کیا ہے۔ سادگی کا مطلب ہے۔ کہ زیادہ قیمتی اور زرق برق لباس سے بناؤ سنگار اور فضول بیجا مصارف سے پرہیز اور واہیات آرائش سے بچنا جسکی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ پس جہانتک ہو سکے۔ ہمیں سادہ رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ سادگی انسان کیلئے ایک نعمت ہے۔ سادہ کم قیمت کپڑا پہننا چاہیئے۔ کم خرچ بالا نشین ایک تو ہمارا خرچ بہت کم ہوگا۔ دوئم فضول آرائش میں جو وقت خرچ ہوتا ہے۔ وہ بچیگا۔ آجکل عام طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ قیمتی کپڑے میں عزت ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ کوئی کپڑا اعلیٰ نہ ہو۔ کپڑا اعلیٰ تو ہو مگر اسپر جو بناوٹ سجاوٹ کیلئے روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ وہ نہ ہو اُسے بچت میں ڈال دیا جائے۔ اور اس بچت کو دین کی خدمت میں لگا دیا جائے۔ راہِ دین میں خرچ کرنیسے تو از حد فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔ لیکن بناوٹ سجاوٹ پر خرچ کرنے سے فائدہ نہیں۔ بلکہ نقصان ہے۔ نقصان اس طرح کہ جب گوٹہ کناری پرانا ہو جاتا ہے۔ تو اکھیڑ کر پھینک دینے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ تو ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم لوگ بناؤ سنگار پر زیادہ خرچ نہ کریں۔ بلکہ اس خرچ کو کم کرنیکی کوشش کریں۔ بچت کرنے سے ہم کفایت شعار بن سکتی ہیں۔ دُوسرے دین کی راہ میں بڑی سے بڑی مالی قربانی کر سکتی ہیں۔ امیر المؤمنین کا ہر حکم جو چندے وغیرہ کے متعلق ہو اس بچت میں سے پورا ہو سکتی ہیں؛

اگر کوئی ان باتوں پر غور کرے۔ تو مَیں جانتی ہوں کہ ہمیں کتنا بڑا فائدہ ہو۔ اور بالکل اس طرح ہو جسطرح ہمارے امیر المومنین درس قرآن میں فرمایا کرتے ہیں۔ کہ "ہم لوگ ہر طرح ترقی کر سکتے ہیں۔ اور کسی قوم سے پیچھے نہیں رہ سکتے"۔ اگر تمام جماعت احمدیہ کی عورتیں ہر بڑی سے بڑی قربانی کرنیکیلئے پُورے جوش سے تیار رہیں۔ تو جو روپیہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خاص دینی کاموں کے علاوہ ادھر ادھر کے وقتی کاموں کیواسطے ضرورت پڑتی ہے۔ وہ اُنہیں اپنے پاس سے خرچ نہ کرنا پڑے۔ لیکن میری کئی بہنیں ایسی باتوں کیطرف بہت کم توجہ دیتی ہیں؛

آجکل تمام دنیا مغربی تہذیب و تعلیم پر جان فدا کر رہی ہے۔ مرد عورت سب ایک رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ ہر طرف سے "فیشن فیشن" کے بلند بانگ غلغلے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ سب لوگ مغربی طریقہ اختیار کر چکے ہیں۔ پہلے زمانے کے لوگ کیسے سادہ اور پاکیزہ زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ کسی کو بھی معلوم نہ تھا۔ کہ کریم وغیرہ اور کئی ایسی واہیات چیزیں جنپر آج لوگ جان فدا کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہے ہیں۔ کیا ہوتی ہیں۔ آجکل آپ دیکھ لیجیئے۔ کہ کسی غریب کے گھر کسی اور چیز کی کمی ہوگی مگر نہیں ہوگی۔ تو سُرخی پوڈر کریم وغیرہ کی نہیں ہوگی۔ سو میری عزیز بہنو! یہ سب چیزیں کس کام کی ہیں۔ بالکل فضول ہیں۔ یہ دنیا میں کام آسکتی ہیں۔ لیکن آخرت میں نہیں کام آسکتیں ہمیں تو اُن چیزوں کی ضرورت ہے۔ جو آخرت میں کام آسکیں۔ پھر ہم تو خدا کے فضل سے احمدی ہیں۔ دوسرے لوگوں کے لئے نمونہ بنکر دکھانا چاہیئے۔ تا دُوسروں کو عبرت حاصل ہو۔ اور وہ ہم سے سبق حاصل کریں ؛

اِس کے بعد مَیں بہنوں کو سادہ غذا کیطرف متوجہ کرنا چاہتی ہوں۔ سادہ غذا صحت کیواسطے نہایت ضروری ہے۔ جو لوگ ثقیل غذائیں کھاتے ہیں۔ اُن کی صحت عام طور پر بگڑی رہتی ہے۔ اور جب دیکھو ڈاکٹر کے مُرید و قیدی بنے رہتے ہیں۔ دیہاتی بہنوں کی طرف خیال کریں تو آپکو معلوم ہو جائیگا۔ کہ سادہ غذا کھانے سے اُن کی صحت کیسی عمدہ رہتی ہے۔ اور ڈاکٹر کے پاس جانے کی کبھی نوبت نہیں آتی۔ خدا ئے پاک اپنے کلام میں فرماتا ہے۔ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا پھر اس زمانہ میں جو قومیں ذِلّت میں پڑی ہوئی تھیں، انہوں نے سادگی اختیار کر کے اپنا نام پیدا کر لیا ہے۔ مثلاً جاپان کو دیکھیں۔ کہ انہوں نے سادگی اختیار کر کے محنت مزدوری کے ساتھ اس قدر ترقی کی کہ آج دُنیا کی بڑی بڑی سلطنتوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ جرمنی کے ڈکٹیٹر ہٹلر نے بھی اپنی قوم کو یہی حکم دیا۔ کہ تم سادہ زندگی اختیار کرو۔ اور قیمتی چیزوں سے اجتناب کرو۔ اور بہت عمدہ کھانوں سے حتی الوسع پرہیز کرو۔ تب تم ترقی کر سکتے ہو۔ یہ انہیں پر منحصر نہیں بلکہ آج سے تیرہ سَو سال قبل سَرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھی یہی فرمایا تھا۔ کہ سادگی مومن کا زیور ہے۔ اور اس وقت کے صحابہ کرامؓ اور تمام عورتیں صحابیہؓ بالکل صاف سادہ زندگی بسر کیا کرتے تھے لیکن آج ہم دیکھتے ہیں۔ کہ مسلمان کہلانیوالے آپؐ کی تعلیم پر کار بند نہیں۔ بلکہ اگر نظرِ غائر سے دیکھا جائے تو ایک شمہ بھر کی تعمیل کرنے سے بھی عاجز ہیں۔ سو اے میری احمدی بہنو! اگر ہم واقعی رسُول کریم صلعم پر کامل طور پر ایمان لانے والے ہیں۔ اور اس خدا کے مقرر کردہ مامورؑ کی کامل پیروی کرنے والے ہیں۔ تو ہم کو اپنے اندر ہر ایک قسم کی اصلاح کرنی چاہیئے۔ لہذا ہم کو تمام دنیا کے لئے اِسلام اور احمدیت کا بہترین نمونہ بننا چاہیئے جیساکہ آپ سب بہنوں کو معلوم ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے ماتحت خاص طور پر سادگی اور ایک کھانے کا حکم دیا ہے۔ پھر یہ بھی حکم دیا۔ کہ دعوتوں میں بھی صرف ایک کھانا استعمال میں لایا جائے۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ ”اگر غیروں کے ہاں دعوتوں کے مواقع پر بھی ایک ہی کھانے کا اصرار کیا جائے تو اقتصادی فوائد کے علاوہ اس سے پراپیگنڈا بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً جب کوئی کہیگا۔ کہ مَیں ایک ہی کھانا کھاؤنگا تو دُوسرا شخص اس کی وجہ دریافت کریگا۔ اس کا جواب وہ یہ دیگا۔ کہ اسوقت اسلام اور سلسلہ احمدیہ جن حالات میں سے گذر رہا ہے وہ بہت پریشان کُن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ اور ان کے لئے یہ موقعہ بہت نازک ہے۔ اس لئے میرا فرض ہے۔ کہ اپنے آپکو اس جنگ کے لئے تیار کروں جو اسلام اور سلسلہ کے وقار کے لئے ہمیں جلد لڑنی پڑے گی۔ اور جفاکشی عادت ڈالنے اور چسکے سے بچنے کے لئے ہماری جماعت کے امام نے یہ تحریک کی ہے۔ کہ صرف ایک کھانا کھایا جائے۔ یہ سنکر میزبان کے دل میں ضرور احساس پیدا ہوگا۔ اور یہ بھی ایک رنگ کی تبلیغ ہو جائے گی۔ اور اگر اس تجویز پر وہ بھی عمل پیرا ہوگا۔ تو اس کی اقتصادی حالت بھی درست ہو جائے گی٭

اس سے معلوم ہوا۔ کہ ایک کھانا کھانے پر کاربند رہنے سے کس قدر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ تو ہمیں لازماً زیادہ قیمتی کپڑوں اور زیادہ قسم کے کھانوں سے بالکل پرہیز کرنا چاہیئے۔ نیز ہر ایک قسم کی فضول خرچی سے بچنا چاہیئے٭

آخر میں قادر مطلق سے دُعا کرتی ہوں۔ کہ خُدائے پاک مجھے اور میری ہر احمدی بہن کو سادہ پاکیزہ زندگی بسر کرنے اور دین کے ہر کام میں بہترین سے بہترین حصہ اور دلچسپی لینے اور راہِ راست پر چلنے کی توفیق عطاء فرمادے۔ آمین ثم آمین٭

(امۃ السلام اختر دینیات کلاس نصرت گرلز سکول قادیان)

## ہر احمدی خاتون کا فرض ہے۔ کہ وہ اخبار مصباح کی توسیع اشاعت کے لئے پوری پوری کوشش فرمائے٭

(مینیجر)

# خواتین جاپان کی اخلاقی اور معاشرتی زندگی کا ایک مختصر سا نمونہ

جاپان کی رفتار ترقی سے کون واقف نہیں۔ آج ہر جگہ دنیا میں ان کا سکہ بیٹھا ہوا ہے۔ نہ صرف اہل جاپان بلکہ تمام اہلِ ایشیا کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ مشرقی دنیا میں سب سے زیادہ ترقی جاپان کے سوا کسی نے حاصل نہیں کی٭

چنانچہ جاپان کی صنعت و حرفت کی رفتار ترقی نے عورتوں کو بھی بہت سی مصروفیتوں میں جکڑ دیا ہے۔ اور ان کے لئے بہت سے کام پیدا کر دیئے ہیں٭

جاپان میں ایک کروڑ بیس ہزار عورتیں صرف ایسی ہیں۔ جو مزدوری اور ملازمتیں کرتی ہیں۔ پندرہ لاکھ کے قریب ایسی ہیں جو کارخانوں میں کام کرتی ہیں٭

شروع سے جاپانی اپنی لڑکیوں کو اس طرح تعلیم دیتے ہیں۔ کہ جس کی بدولت وہاں کی خواتین اپنی اولاد کی بہترین ماں اور اپنے گھر کی بہترین ملکہ ثابت ہوتی ہیں۔ جب یہ لڑکیاں بیاہی جاتی ہیں۔ تو یہ اپنے شوہروں کو خوش رکھنا اور ان کو ہر ممکن آرام پہنچانا اپنا فرض اوّلین تصور کر لیتی ہیں۔ اپنے شوہر کی خوشنودی اور رضاجوئی کا ہر وقت خیال رکھتی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ عورت مرد کا پروانہ بن جاتی ہے٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کی عورتیں اپنے ملک کے مروجہ لباس پر اکتفا کرتی ہیں۔ یورپین یا کسی دوسرے ملک کا لباس یا کوئی اور مصنوعی آرائش وزیبائش میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرتیں۔ یورپ کی لیڈیز کی طرح اپنے بالوں کو ترشواتی نہیں بلکہ انکو پھولوں وغیرہ سے سجاتی ہیں ؛

میرا ذاتی خیال ہے۔ کہ مشرق جسقدر بھی اس ملک کی معاشرتی اور اخلاقی زندگی پر فخر کرے اور جسقدر بھی رشک کرے بالکل بجا ہے ؛

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ آجکل بعض ہندوستانی بہنیں مغربی رنگ میں رنگی جا رہی ہیں جو کہ دیکھنے میں اچھا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت میں بہت معیوب ہے ؛

کیا ہی اچھا ہو کہ میری معزز بہنیں میرے اس مختصر سے مضمون سے جو کہ میںنے باعث عدم فرصت لکھا ہے۔ فائدہ اُٹھاتے ہوئے۔ جاپانی بیگمات کی معاشرتی اور اخلاقی زندگی سے سبق لیں اور مجھ عاجزہ کو دُعائے خیر سے یاد کریں جو بہت کمزور اور گنہگار ہے ؛

راقمہ مسز شمشاد اختر سکول ڈیرہ دون۔

حال وارد دار الفضل قادیان۔

## تائید مضمون

میں بہن صاحبہ بنت سید تاج حسین صاحب بخاری سیالکوٹی کی رائے سے اتفاق کرتی ہوں۔ اگر سب بہنیں بھی محترمہ موصوفہ کی رائے سے اتفاق کریں تو ضرور ہے کہ ہمارا عزیز "مصباح" جو احمدی خواتین کا واحد رسالہ ہے، بمقابل دوسرے رسالوں کے شاندار ہو جائے۔ اور ضرور ہونا چاہیئے۔ لیکن یہ بھی دیکھنا چاہیئے۔ کہ مصباح اتنا خرچ بھی برداشت کر سکتا ہے یا نہیں کیونکہ یہ مہینہ میں دو بار شایع ہوتا ہے ؛

(خاکسار۔ اے۔ آر۔ نگہت)

# انجمن خواتین ہند کا اجلاس

احمد آباد۔ ۲۶۔ دسمبر۔ آل انڈیا ویمن کانفرنس کا اجلاس آج ختم ہو گیا۔ ایک قرارداد کے ذریعہ حکام تعلیم سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ مشہور تعلیمی مراکز میں طالبات کے لئے غیر فرقہ وارانہ اصول پر ہوسٹل کا انتظام کیا جائے۔ دوسری قرارداد کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا کہ سکولوں میں طبّی معائنہ اور ڈاکٹری علاج کو لازمی قرار دینے کے لئے قانون وضع کیا جائے۔ تیسری قرارداد کی رُو سے صوبہ سرحد میں ایک زنانہ کالج کالج کے قیام کی تجویز کی حمایت کی گئی۔ اور حکام سے درخواست کی گئی۔ کہ بہت جلد کالج قائم کیا جائے۔ چوتھی قرارداد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر ہندوستان میں عورتوں اور بچوں کی بہبودی کیلئے کوئی اقدام کیا جائے۔ تو اس سے پیشتر عورتوں کے نمائندوں سے مشورہ کیا جائے۔ تاکہ معلوم ہو سکے۔ کہ جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ عورتوں اور بچوں کے حق میں واقعی سُود مند ثابت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوگا۔ پانچویں قرارداد کے ذریعہ حکومت سے درخواست کی گئی کہ بیکاری کے انسداد کے لئے مؤثر اقدام کیا جائے۔ صنعتی کاریگروں کے لئے مناسب سکیمیں مرتب کی جائیں۔ ایک اور قرارداد کے ذریعہ مزدور طبقہ کیلئے مکانات تعمیر کرنے کے سلسلہ میں سہولتیں بہم پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

## ضبط تولید

اس خاتون کا جس کے ذمہ اصلاحی امور ہیں سب سے زیادہ ضروری فرض خانہ داری ہے۔ قدیم زمانہ میں عورت زندگی اور دولت کا نشان تھی۔ وہ مستقبل کے مزدور کی ماں تھی ــــ مکان کو درست رکھنے اور بچوں کی معقول پرورش اور تربیت کے لئے یہ ازبس ضروری ہے۔ کہ اُسے متواتر بچہ جننے پر مجبور نہ کیا جائے ــــ اگر بچے متواتر پیدا ہوتے رہیں۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ماں کی تندرستی متاثر ہو۔ صرف ماں ہی کی تندرستی پر خراب اثر نہ پڑیگا بلکہ بچے بھی کمزور ہونگے۔ اور انکی دیکھ بھال بھی ناممکن ہوگی۔ ان دشواریوں سے نجات پانے کیلئے قدیم باشندوں نے ایک ایسی سکیم مرتب کی تھی۔ جسپر عمل کرنیسے ولادت میں دو برس کا وقفہ لازمی تھا ــــ بچے کی ولادت سے چند دن بیشتر عورت اپنے میکے چلی جاتی تھی اور وہاں اسوقت تک رہتی تھی جبتک بچہ ایک سال کا نہ ہوجائے۔ لیکن شہری زندگی نے اس قدیم طریقہ کو آہستہ آہستہ فنا کردیا اور ماں کو ہر سال تولید کی دشواریاں برداشت کرنے پر مجبور کیا جانے لگا۔ اس سے گھر کی مالی اور انتظامی حالت خراب ہوگئی اور ماں کی تندرستی پر بھی بُرا اثر پڑا۔ اگر اب عورت

# بانتو عورتوں کے دلچسپ حالات

بانتو حبشیوں کی ایک نسل کا نام ہے۔ جو کانگو بلجیم میں پائی جاتی ہے۔ یہ لوگ سیاہ فام اور آبنوس کا کندہ ہوتے ہیں۔ خط وخال موٹے موٹے یہ لوگ عموماً پست قد ہوتے ہیں۔

## بانتو عورت

گھر بار کا تمام بوجھ اور کام دھندا بانتو عورت کے سر پر ہوتا ہے۔ اس کا فرض ہے۔ کہ کھیتی باڑی کرے غلہ بوئے۔ کاٹے۔ پیسے۔ گوندھے۔ ریندھے اور پکائے۔ وہ بچوں کی پرورش۔ خاندانی روایات کو زندہ رکھنا ناچنا۔ مٹی کے برتن بنانا اور کپڑے بننا بھی خوب جانتی ہے۔

بانتو عورت سُوسائیٹی میں خوب حصہ لیتی ہے اور ہر کام میں برابر شریک ہوتی ہے۔ تمام معاملات پر بحث کرتی ہے۔ اور جس وقت کھیتی باڑی کرتی ہے اس وقت اپنے بچوں کو اپنی پیٹھ پر کپڑے سے باندھی رکھتی ہے۔ کیونکہ خوف ہوتا ہے مبادا سانپ ڈس جائے۔ بھیڑیا نگل جائے۔ یا کوئی خاندانی دشمن بچے کو اُٹھا کرلے جائے۔

## بانتو قوم کی خوراک

بانتو عورت سل بٹہ پر غلہ پیسکر آٹا بناتی ہیں۔ علاوہ خوشبودار کیلوں کے کبھی من بھاتا کھانا بھی پکالیتی ہیں۔ یعنی عورتیں جنگل میں جاکر رینگنے والے کیڑوں کو اکٹھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر کے پکا لیتی ہیں۔ اگر کسی دن کسی خوش قسمت عورت کو موٹے موٹے کیڑے پکانے کو مل جائیں تو وہ از حد خوش ہوتی ہے۔ کہ آج اس کا خاوند یہ نعمت غیر مترقبہ نوش کر کے اس کی خوشنودی کا باعث ہو گا۔

یہ لوگ ہر قسم کے جانور کھا جاتے ہیں۔ سخت بلا نوش ہیں۔ بلکہ آدم خوری ان کی آبائی تفریح ہے۔ جس دن آدمی کھانے کو نہ ملیں اور جی چاہ رہا ہو۔ تو وہ اُس دن اپنے ہمسائیوں پر بھی ہاتھ صاف کر جاتے ہیں۔

## بانتو عورت کا سنگار

بانتو عورتوں کے بال زیادہ سے زیادہ آٹھ انچ لمبے ہوتے ہیں۔ اور یہ عورتیں ان کو سینکڑوں قسم سے گوندتی ہیں۔ ہاتھی دانت اور پیتل کا زیور پہنتی ہیں۔ بلکہ اپنے چہرے کو زیادہ خوبصورت کرنے کے لئے بہت بُری طرح سے گودتی ہیں۔ اور طرح طرح کے اپریشن (عمل جراحی) کرا کر ان زخموں میں ایسی ادویات بھرتی ہیں۔ جن سے بہت سخت خارش ہوتی ہے۔ اس طرح کرنے سے ان کے گودنے زیادہ ابھر آتے ہیں۔ بعض بعض جو زیادہ فیشن ایبل ہیں وہ اپنے ہونٹوں کو خوبصورت کرنے کے لئے ہاتھی دانت کا سُوا جو کہ دس گیارہ انچ لمبا اور نصف انچ موٹا ہوتا ہے۔ بنوا کر اپنے ہونٹوں کو پرو لیتی ہیں۔ یعنی یہ سُوا اُوپر کے ہونٹ کو چھید کر اور آر پار ہو کر نیچے کو لٹکا رہتا ہے۔

## بانتو عورت ماتم میں

ماتم کے دنوں میں ناک میں ایک لونگ جو ہاتھی دانت کی بنی ہوتی ہے۔ اور عورتیں پہنتی ہیں۔ اور ایک بھالے کی شکل کا سُوا ہاتھی دانت کا بنا ہُوا اپنے سر کے گوندے ہُوئے بالوں میں ٹانکے رکھتی ہیں۔ اور صرف ایک لڑی موتیوں کی اپنے گلے میں پہنتی ہیں۔ جو کہ ماتم کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔

## مٹی کے برتن بنانا

بانتو عورتیں مٹی کے برتن خود بناتی ہیں۔ عورتیں باہم جمع ہو کر دریا کی تہ سے مٹی لے کر درختوں کے سائے میں بیٹھ کر اُسے خوب گوندھتی اور کوٹتی ہیں۔ پھر برتن بنا کر خطِ استوا کی تیز دھوپ میں سکھا کر لکڑیوں کے بڑے بڑے گٹھے کو جمع کر کے اُن میں خشک برتن رکھ کر آگ لگا دیتی ہیں۔ مٹی کے برتن بنانا بانتو عورت کے لئے ایک دلچسپ مشغلہ ہے۔ کیونکہ اس کام میں انہیں آپس میں گپیں ہانکنے کا خوب موقعہ ملجاتا ہے۔

## جولاہوں کا کام

بانتو قوم کی جولاہیاں جو کانگو میں آباد ہیں۔ بڑی سخت دھوپ میں (جس دھوپ میں ایک یورپین ایک گھنٹہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا) بیٹھ کر کام کرتی ہیں۔ یہ کپڑا گھاس، پتوں اور درختوں کے ریشوں کا بنتا ہے۔ یہ اُن کا مشغلہ ہے۔ جو وقت ان عورتوں کو گھر بار کے کاموں سے بچتا ہے۔ اسوقت وہ کپڑا بننا شروع کر دیتی ہیں۔ خصوصاً بمبالا کی عورتیں اس کام میں بہت ماہر ہوتی ہیں۔ (دور جدید)

## خریداران مصباح سے!

مصباح کے جن خریداروں نے تاحال چندہ سالانہ پیشگی یا بقایا ادا نہیں فرمایا وہ مہربانی فرما کر بذریعہ منی آرڈر اپنا اپنا چندہ بھجوا دیں کیونکہ پچھلا سال ختم ہو کر ۱۵ر دسمبر سے نیا سال بھی شروع ہو چکا ہے۔ اسی طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جلسہ سالانہ خواتین کی کاروائی

جلسہ سالانہ کا انتظام لجنہ اماء اللہ کی نگرانی میں ہوا تھا۔ دار مسیح کی ناظم ام ناصر احمدؓ تھیں۔ دار خلیفہ اولؓ کی اماں جی محترمہ اور دار مرزا گل محمدؐ کی ناظمہ والدہ صلاح الدین تھیں۔ منتظمہ سٹیج ام طاہر احمدؓ تھیں ؛

## پہلا دن

۱۰ بجے سے ۱۰¼ بجے تک۔ تلاوت قرآن مجید۔ محترمہ عارفہ بیگم صاحبہ اہلیہ سردار کرم داد خان صاحب۔

۱۰¼ بجے سے ۱۰½ بجے تک۔ نظم - امۃ الرحیم و امۃ اللطیف بنتین مفتی فضل الرحمٰن صاحب حکیم۔

۱۰½ بجے سے ۱۱ بجے تک۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ محترمہ روشن بخت صاحبہ بنت حافظ عبد العلی صاحب وکیل۔

۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک۔ تحریک جدید اور احمدی مستورات کے فرائض۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ۔

۱۲ بجے سے ۱ بجے تک۔ وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ محترمہ زبیدہ خاتون صاحبہ سیالکوٹی۔

۱ بجے سے ۲ بجے تک۔ حفظان صحت۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب میڈیکل آفیسر نور ہسپتال۔

## دوسرے دن کا پروگرام حسب ذیل تھا:-

۱۰ بجے سے ۱۰¼ بجے تک۔ تلاوت قرآن مجید۔ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی شیر علی صاحب۔

۱۰¼ بجے سے ۱۰½ بجے تک۔ نظم - امینہ بیگم صاحبہ بنت جناب سردار کرم داد خان صاحب۔

۱۰½ بجے سے ۱۱ بجے تک۔ حضرت مسیح موعودؑ کے احسانات صنف نازک پر۔ محترمہ مقبول اختر صاحبہ بی۔ اے بی ٹی۔

محترمہ کی تقریر انگریزی میں تھی ؛

۱۱ بجے سے ۱ بجے تک۔ تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

۱ بجے سے ۲ بجے تک۔ ذکر حبیبؐ۔ جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب۔

## تیسرے دن کی کاروائی یہ تھی:-

۱۰ بجے سے ۱۰¼ بجے تک۔ تلاوت قرآن مجید۔ امۃ الحمید صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ محلہ دار البرکات۔

۱۰¼ بجے سے ۱۰½ بجے تک۔ نظم - محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ۔

۱۰½ بجے سے ۱۱ بجے تک۔ حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں۔ محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ استانی جی کی تقریر بوجہ مصروفیت کے نہ ہو سکی)

۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک۔ عورت کے فرائض۔ محترمہ سیدہ نضیلت بیگم صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ۔

۱۲ بجے سے ۱ بجے تک۔ رپورٹ کارگذاری لجنہ اماء اللہ قادیان۔ جنرل سیکرٹری محترمہ ام طاہر احمدؓ صاحبہ۔

۱ بجے سے ۲ بجے تک۔ مذاہب عالم میں عورت کی حیثیت۔ جناب مولوی ابو العطاء صاحب فاضل مبلغ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دلچسپ باتیں!

نیویارک۔ ایک طلاق کے مقدمہ میں خاوند کی طرف سے بیوی کے خلاف جہاں اور کئی شکایات کی گئیں وہاں یہ بھی کہا گیا۔ کہ وہ ہمیشہ ضد کرتی تھی۔ کہ ہم دو کے لئے نہیں بلکہ تین آدمیوں کے لئے کھانا مہیا کیا جائے۔ اور جب میں سبب دریافت کرتا تو چمچہ سے مجھے مارا کرتی تھی ؛

زیکوسلافیہ میں ایک شخص رہتا ہے۔ اس کا وزن ۵ من پختہ ہے۔ اور یہ ۷ فٹ لمبا ہے۔ جس جگہ یہ چند منٹوں کے لئے بھی بیٹھ جاتا ہے۔ وہاں نہ صرف اُگا ہوا گھاس تباہ ہو جاتا ہے بلکہ پھر اُگتا ہی نہیں ؛

ملک ہنگری کے ایک شہر میں ایک دمیتی جوڑا رہتا تھا۔ دونوں ۴۰ سال سے باقاعدہ بیاہ کر کے خانگی زندگی بسر کر رہے تھے۔ آخر دونوں کا عین ایک ہی وقت انتقال ہوا۔ خاوند کا نام جیڈیون پبپ اور بیوی کا میریا تھا۔ انتقال کیوقت خاوند کی عمر ۷۳ سال کی تھی ؛

نیویارک (امریکہ) میں ایک شخص مسٹر جارج نے عدالت میں دعویٰ دائر کیا۔ اسکی بیوی مسز پیکر ایک اعلیٰ فرم میں کافی تنخواہ پر کام کرتی ہے۔ اور وہ خود (میاں خاوند) بیمار ہے۔ اس لئے اُسے بیوی صاحبہ سے خرچہ دلایا جائے۔ چنانچہ عدالت نے مسٹر جارج کو بیوی صاحبہ سے ۲۵ شلنگ فی ہفتہ خرچہ دلوایا۔ اور حکم دیا۔ کہ جبتک مسٹر جارج پیکر کسی روزگار پر نہ لگ جائے۔ تب تک یہ رقم اُسے ہر ہفتہ اس کی بیوی کی طرف سے گذارہ کے لئے ملتی رہے ؛

مشہور جرنلسٹ گردیلیس چائے کا بہت شوقین تھا۔ یہانتک کہ ہر روز کم از کم چالیس پیالے پیتا تھا۔ ایک مرتبہ وہ اپنے چائے تیار کرنے والے باورچی پر اتنا خوش ہوا۔ کہ اُسے ۲۵۰ پونڈ انعام دیئے ؛

ماہرین کا اندازہ ہے۔ کہ ایک ہی بازو سے جس میں شانہ۔ کلائی اور انگلیاں شامل ہیں۔ سات لاکھ مختلف اشارے ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اشاروں کی زبان انسانی زبان سے زیادہ وسیع اور جامع ہے۔ اسکے علاوہ یہ نہایت سادہ ہے۔ ان ماہرین کی یہ رائے ہے کہ حقیقی عالمگیر زبان رائج کرنے کے لئے یہ اشارے بہترین بنیاد کا کام دے سکتے ہیں۔ خاص کر اس وجہ سے کہ اشارے دُنیا کے آغاز سے خیالات کے اظہار کا بہترین ذریعہ ثابت ہوتے رہے ہیں ؛

سرویا کی ایک نوجوان عورت کی ۱۶ سال کی عمر میں شادی ہوئی تھی۔ ایک سال کے بعد اس کے جوڑا پیدا ہوا۔ پھر ۲ سال میں تین تین بچے بیک وقت پیدا ہوئے۔ گویا جس وقت اسکی ۲۱ ویں سالگرہ منائی گئی۔ تو وہ ۱۰ بچوں کی ماں تھی ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# واقعات

گجرات ۴ر جنوری۔ شہر گجرات کے قریب ایک گاؤں سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ وہاں کچھ زہریلی مٹھائی کھانے سے ۵ ممبروں پر مشتمل ایک خاندان کی موت ہو گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک مسلمان نے اپنے گھر کے لئے مٹھائی تیار کی۔ بعد میں معلوم ہوا۔ کہ اس میں کوئی زہریلی چیز پڑ گئی تھی۔ مٹھائی کھانے پر گھر کے تمام آدمی بیمار ہو گئے۔ اور دو دن کے اندر مر گئے ( ہی پ)

رنگون ۴ر جنوری۔ برما کے ایک شہر میں وزن اُٹھانے کا مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ میں ایک برمی عورت عمر ۲۲ سال نے بھی حصہ لیا۔ اور ۲۲۰ پونڈ وزنی پتھر اٹھا کر خاص انعامات حاصل کئے ( ا۔ پ)

چکوال۔ ۴ر جنوری۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک نوجوان مسلمان اپنے سسرال والوں کے گھر گیا۔ اور اپنی بیوی کو گھر لے جانے کے لئے اپنی ساس کو کہا۔ جو کہ اس بات پر رضامند نہ تھی۔ چنانچہ کافی تکرار کے بعد اس نے اپنی لڑکی کو روانہ کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ جس پر نوجوان کو طیش آگیا۔ اور آدھی رات کو جبکہ گھر کے تمام ممبران سوئے ہوئے تھے۔ اس نے اپنی ساس پر اچانک حملہ کر دیا اور چھرے کے ایک ہی وار سے اسے قتل کر دیا۔ اس کا خاوند آواز سنکر اُٹھا ہی تھا۔ کہ نوجوان نے اس پر بھی ایسا وار کیا۔ کہ وہ ہمیشہ کے لئے سو گیا۔ نوجوان کا جذبۂ انتقام شاید ابھی پورا نہ ہوا تھا۔ بیوی اور سالے کی کسر ابھی باقی تھی۔ وہ بھی یکے بعد دیگرے قتل کر دیئے گئے۔ جب چار اشخاص کو موت کے گھاٹ اُتار چکا۔ تو اپنے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا۔ پولیس تمام لاشیں اپنے قبضہ میں کر لیں۔ اور انہیں پوسٹ مارٹم کے لئے چکوال لے آئی۔

یکم جنوری کو لکھنؤ میں مقبرہ پیر بھولا کے سکنی مکانات میں کسی نامعلوم وجہ سے گھاس کے خشک انبار کو آگ لگ گئی۔ مکان کے اندر ۵ مرد و عورت و بچے سوئے ہوئے تھے۔ ایک گھوڑی۔ ایک گائے اور اس کا بچھڑا پاس بندھے ہوئے تھے۔ ایک مرد۔ اس کی عورت۔ اور ایک لڑکی آگ لگ کر جل گئے۔ اُن کی جلی ہوئی لاشوں سے ہیبت و ڈر معلوم ہوتا تھا۔ ایک لڑکے کو گھوڑی نے دھوئیں سے تنگ آ کر لاتیں مار کر ہلاک کر دیا۔ گھوڑی بھی دم گھٹ کر مر گئی۔ صرف ایک خورد سالہ گونگی لڑکی اور گائے بچھڑے نے مکان سے باہر بھاگ کر جان بچائی۔ چار انسان اور گھوڑی نذر آتش ہو کر لقمۂ اجل ہو گئے۔

لنڈن ۲۹ر دسمبر۔ بادشاہ اور ان کی ملکہ نے آج تک ہندوستان نہیں دیکھا ہے۔ اس لئے ان کے ہندوستان کے وسیع دورہ کا پروگرام تجویز کیا جا رہا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہندوستان میں ۱۹۳۷ء کے دوران میں جیسے سیاسی حالات ہوں گے۔ انہی پر شاہی دورہ کا انحصار ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پٹنہ۔ ۴۔ جنوری۔ ایک عورت جو گورکھپور سے یہاں اپنے خاوند سے ملنے آئی تھی۔ شہر کی ایک گلی میں مردہ پائی گئی۔ اس کا بچہ جس کی عمر تین سال سے کم ہے اس کی چھاتی پر لیٹا ہوُا تھا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ موت سے چند ہی گھنٹے پہلے وہ آئی تھی۔ اس کے جسم پر بہت تھوڑے کپڑے تھے۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سردی لگ جانے سے اس کی موت ہوئی ہے ؛

لاہور۔ ۴ر جنوری۔ گورنمنٹ کوارٹرز کے قریب ایک کمسن بچہ اپنی ماں کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا۔ کہ چوبُرجی کے گندے نالے کے قریب اس کا پاؤں پھسل گیا۔ اور وہ دھم سے پانی میں گر پڑا۔ اس کی ماں نے جب پیچھے نظر کی تو دیکھا۔ کہ لڑکا پانی میں گر گیا ہے۔ گرتے ہی بچہ گہرے پانی میں بہہ گیا۔ لاش ابھی تک لاپتہ ہے۔ الفتِ مادری نے جوش مارا۔ اور عورت نے بھی گندے نالے میں چھلانگ لگا دی۔ لیکن بے ہوش ہو کر پانی میں پڑی رہی۔ لوگوں نے شور سُنکر عورت کو پانی سے نکالا۔ بچہ ابھی تک لاپتہ ہے ؛

یگوسلافیہ کی ایک نہایت حسین شادی شدہ عورت جہاں کہیں جاتی اور جس طرف کو گزرتی تھی خوبی حسن کی وجہ سے لوگوں کی نظریں اسپر پڑتی تھیں۔ خود اس حسینہ کا خاوند دل و جان سے اسپر فریفتہ تھا لیکن اسے یہ گوارا نہ تھا۔ کہ غیر لوگ اس کی بیوی کو دیکھیں اور لطف اندوز ہوں۔ اس بات سے شنیڈر (خاوند) اپنے دل میں بہت کڑھتا تھا۔ جب اس کی بیوی کو خاوند کی قلبی تکلیف کا اندازہ ہوُا۔ تو اُسنے شنیڈر سے کہا۔ کہ میری ناک کاٹ ڈالو تاکہ لوگ پھر مجھے ٹکٹکی باندھ کر نہ دیکھیں۔ خاوند نے اسکی ناک کاٹ دی۔ نتیجہ یہ ہوُا۔ کہ اب شنیڈر ۴ ماہ کی سزا بھگت رہا ہے ؛ (اسلامی پردہ کرتے تو ناک نہ کٹتی)

وارسا کے ایک کلیسا میں برات بڑی دھوم دھام سے داخل ہوئی۔ شادی کی خوشی میں باجے کی سریلی سریں دُور دُور تک سُنائی دے رہی تھیں۔ دُلہن دُولہا کے ساتھ براتیوں کے درمیان کھڑی تھی۔ کہ یکایک ایک شخص کود پڑا اور لڑکی پر گولی چلا دی۔ جس سے وہ اُسی وقت مر گئی۔ قاتل نے پولیس کو بیان دیا۔ کہ مجھے اس سے بیحد محبت تھی۔ وہ مجھے پڑھایا کرتی تھی۔ مَیں اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ لیکن جب اسنے کسی اور شخص سے شادی کرنی چاہی۔ تو مجھ سے یہ برداشت نہ ہو سکا ؛

رنگون (ڈاک سے) آج ایک چار سال اور ایک ماہ کے بچے کی تیراکی دیکھنے کیلئے شاہی جھیل میں کئی ہزار لوگوں کا اجتماع ہوُا۔ یہ بچہ حیرت انگیز طور پر پانی میں ایک گھنٹہ تک تیر سکتا ہے۔ بچہ کے برمی ماں باپ کا بیان ہے۔ کہ اس نے دو سال کی عمر میں تیرنا سیکھنا شروع کیا۔ پانی سے اسے شروع ہی سے محبت تھی۔ کہ وہ کھانا بھی پانی ہی میں بیٹھ کر کھاتا۔ بچہ کا وزن اٹھائیس پاؤنڈ ہے۔ رنگون کے ڈاکٹروں نے اس حیرت انگیز بچہ کو دیکھ کر اس کا ایکس رے لیا تھا ؛

لندن (ڈاک سے) نارتھ ہمپٹن شائر کی ایک عورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُنہ میں اکثر پن ڈال لیا کرتی تھی۔ ایک دن یہ پن اس کے حلق سے نیچے گزر گیا۔ اور دو دن کے بعد مرگئی ؛

## طلاق کا قانون اور ہندو

ایک مغربی گھرانے کی ہندو دیوی لکھتی ہے۔

جب کبھی یہ سوال اُٹھتا ہے۔ کہ ہندوؤں کے لئے قانون طلاق نافذ کیا جائے۔ تو مذہب کے ٹھیکیدار "دھرم خطرہ میں ہے" کا شور بلند کر دیتے ہیں۔ مَیں پوچھتی ہوں۔ کہ طلاق کا مذہب سے کیا تعلق۔ شادی ایک سول معاہدہ ہے۔ جس میں دُولھا اور دلہن دونوں اس بات کا اقرار کرتے ہیں۔ کہ وہ اکٹھے زندگی بسر کریں گے۔ مذہب محض مجلسی رواج کے مسلم قواعد کے مطابق رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔

## ذاتی ملکیت

آگے چلکر یہ دیوی لکھتی ہے کہ اگر یہ قانون نافذ ہو جائے تو خاوند کو یہ جرأت نہ ہوگی کہ وہ بیوی سے نامناسب سلوک روا رکھے۔ اور اسے خانگی جھگڑوں کی وجہ سے زدوکوب کرتا رہے۔ اس سلسلہ میں اسنے مہاتما گاندھی کے ایک مضمون کا جو "ہریجن" میں شائع ہوا ہے حوالہ دیا ہے۔ مہاتما جی لکھتے ہیں :۔

ہندوستان میں روزمرہ جو کام ہوتا ہے اس کا ہمیں سنجیدہ تجربہ ہے۔ یہاں ایسے خاوندوں کی تعداد کافی ہے جو اپنی بیویوں کو اسی طرح اپنی جائیداد سمجھتے ہیں جس طرح کہ مویشیوں یا گھر کے سامان کو۔ اس لئے وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ انکا یہ حق ہو کہ وہ انہیں اس طرح بیٹیں جس طرح کہ مویشیوں کو۔ اگر طلاق کی اجازت ہو۔ تو اس قسم کے واقعات شاذونادر ہوں۔ کیونکہ خاوند کو پتہ ہوگا کہ بیوی عدالت میں جاکر علیحدگی کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ (ب۔ ن۔ ب)


حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق

# نہایت ارزاں قیمتوں میں تین دوائیں

**موٹاپا دُور** :۔ بلا فاقہ کشی و پرہیز و بلا ضرر۔ روزانہ (۲ اونس) پندرہ تولہ وزن کم کرتا ہے۔ عورتوں کے بعد از ولادت بڑھے ہوئے پیٹ کو اصلی حالت پر لاتا ہے قیمت مکمل ایک ماہ کیلئے پانچروپے محصول ۹

**حب نوازی** ۔ عورتوں کی جملہ امراض رحم ۔ بے قاعدگی حیض۔ ہمیشہ کا دردسر۔ دردکمر۔ رحم سے سفید رطوبت آنا۔ رحم کا ڈھیلا پڑجانا۔ خون کی کمی۔ ہسٹیریا۔ وغیرہ کیلئے از حد مفید ثابت ہوچکی ہے۔ قیمت ایک ماہ کے لئے ۶۶ گولی مروق ایک روپیہ محصول ۶ر آنے۔

**مفرح نوازی** :۔ نہایت بیش قیمت ادویہ کا مرکب۔ خوش ذائقہ۔ خون صالح پیدا کرنیوالا۔ ہمیشہ بدن چست طبیعت خوش۔ حافظہ تیز کرنیوالا مقوی دل و دماغ و دیگر تمام اعضائے رئیسہ۔ خوراک ۳ ماشہ ۲۴ روز کی خوراک قیمت ایک روپیہ محصول ۶ر آنے ؛

نوٹ :۔ ہر دوائی کے تین خریداروں کو محصول معاف۔

**پتہ** :۔ احمدیہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ حکیم سید محمد گلزار احمد چار تمغے یافتہ

# مت پڑھیے!

## نہیں تو آپ بھی فیسرین پر فریفتہ ہو جائینگے

### بیگم خواجہ جلال الدین صاحب عزیز منزل لاہور

سے تحریر فرماتی ہیں:۔ "فیسرین چہرے کیلئے سب سے بہتر کریم پائی گئی، مجھے فخر ہے، کہ ہندوستان میں بھی اس قسم کی چیزیں بننے لگی ہیں جو انگلینڈ اور یورپ کی دوائیوں کو مات کر دیں۔ فیسرین بلا شبہ بہترین کریم ہے۔ قادر مطلق اس اکسیر کے موجد کو سلامت رکھے"

### فیسرین رجسٹرڈ

کیلوں۔ چھائیوں۔ سیاہ داغوں۔ بھوسے تلوں۔ درد، خارش، لوکل سوروغیرہ، چہرے اور جلد کی تمام بیماریوں کا سو فیصدی کامیاب علاج ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار، اہل لاہور ریلی رام اینڈ برادرس اور شیخ عنایت اللہ صاحب جنرل مرچنٹ انار کلی سے خریدیں:

### فیسرین سنو

دن کے سنگار اور محافظت حسن کیلئے خوشبودار فیسرین سنو سے بڑھکر کوئی سنو نہیں، یہ جلد کو ملائم کرتی ہے۔ خوبصورتی کو بڑھاتی ہے، جلن کو دور کرتی ہے، فیسرین رجسٹرڈ کیساتھ اس کا استعمال از حد مفید ہے، قیمت آٹھ آنے (۸؍) محصولڈاک بذمہ خریدار:

# فیسرین آٹو

یہ رُوح پرور، جانفزا، فرحت بخش عطر ہماری تازہ ایجاد ہے۔ قیمت چھوٹا سائز آٹھ آنے (۸؍) بڑا سائز ایک روپیہ (عہ)

## عورتوں کی تندرستی کی محافظ

UTRONE

# یوٹرون R.g.d.

طبقہ نسواں کی خاص بیماریوں کا واحد علاج ہے۔ یہ ایام ماہواری کی خرابیوں کو مثلاً کمی خون حیض، زیادتی حیض، بندش حیض، حیض کا درد یا تکلیف سے آنا، سیلان، رطوبت، ہسٹیریا و باؤ گولہ، درد سر درد کمر، درد پیڑو، وغیرہ کا شرطیہ علاج ہے۔ یوٹرون رجسٹرڈ مستورات کیلئے بہترین مقوی ٹانک ہے۔ اور بے اولاد بیبیوں کو با اولاد کرنے میں اکسیر سے کم نہیں۔ خوراک قلیل، ذائقہ شیریں۔ قیمت دو روپیہ (عصہ) محصولڈاک بذمہ خریدار:

## ملنے کا پتہ:۔ فیسرین فارمیسی مقام مکتسر فیروزپور پنجاب


Digitized by Khilafat Library Rabwah

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

# مختلف بیلیں

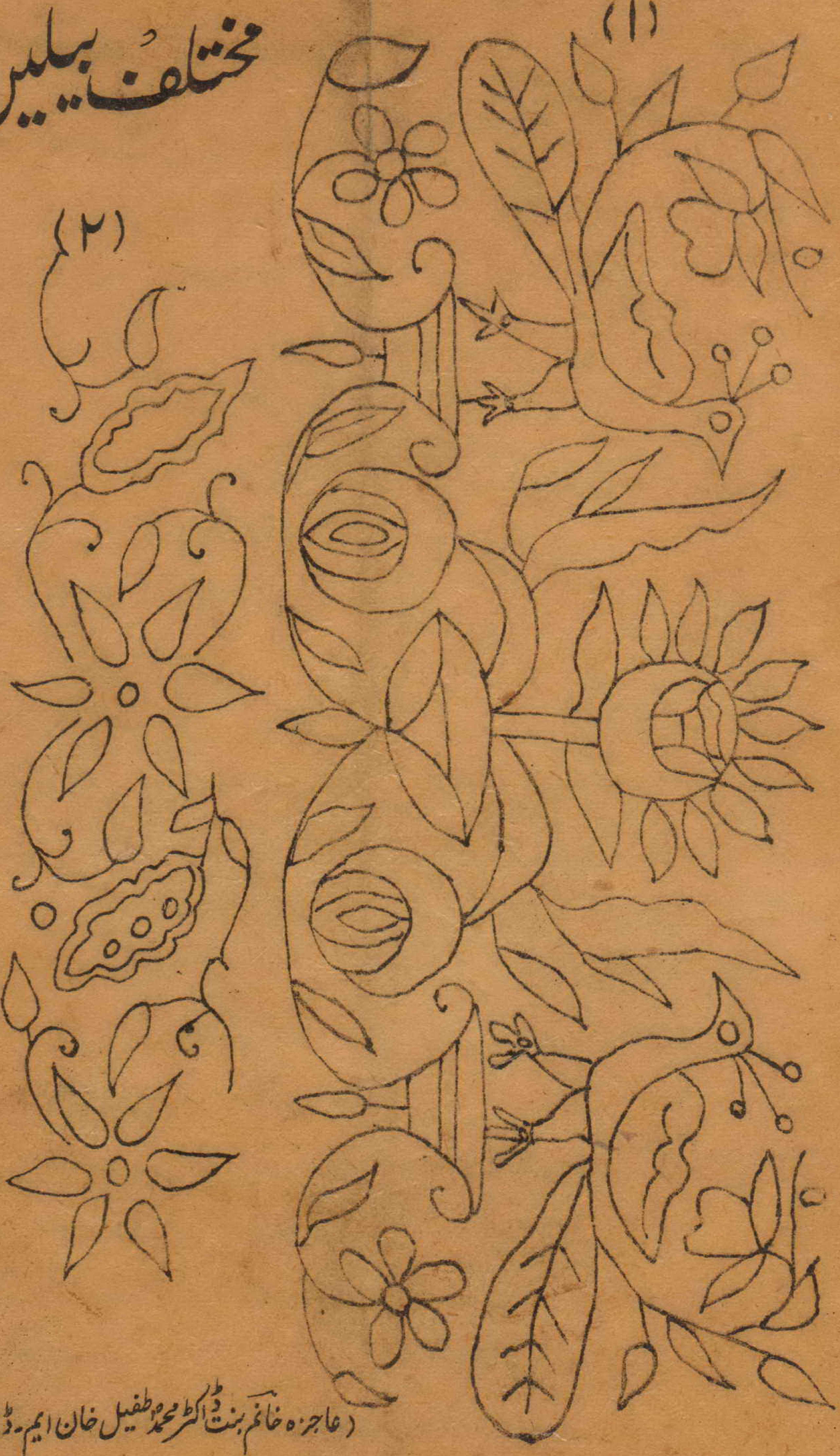


(عاجزہ خانم بنت ڈاکٹر محمد طفیل خان ایم۔ ڈی قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا۔